97897 ـ زنا کرنے والی عورت کو مہر دینا

سوال

کیا اگر کوئی کسی عورت سے زنا کاری کا مرتکب ٹھرے تو اسے اس کا کنوارہ پن ختم کرنے کی وجہ سے مہر ادا کرنا ہو گا، اب وہ شخص اس سے توبہ کر چکا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جمہور علماء کرام کے ہاں اگر اس نے عورت کی رضامندی سے زنا کیا تو عورت کو کچھ ادا نہیں کیا جائیگا، لیکن اگر عورت سے زنا بالجبر کیا جائے یعنی وہ نہ چاہتی ہو تو زنا کرنے والے شخص پر ضمان ہو گی.

الموسوعة الفقھیة میں درج ہے:

" اگر عورت سے زنا کاری کی جائے اور عورت اس پر راضی ہو تو دونوں کو حد لگائی جائیگا، اور احناف، مالکیہ، اور حنابلہ کے ہاں اس پر کوئی جرمانہ نہیں، کیونکہ یہ ضرر عورت کی رضامندی اور اجازت سے ہوا ہے اس لیے مرد پر کوئی ضمان نہیں.

اور شافعیہ کہتے ہیں کہ: اس کو حد لگانے کے ساتھ دیت بھی ادا کرنا ہو گی؛...

اور اگر عورت سے زنا بالجبر کیا جائے یعنی وہ اس زنا پر راضی نہ ہو تو غصب کرنے یعنی زنا کرنے والے شخص پر حد جاری ہو گی اور اسے ضمان بھی ادا کرنا ہو گی اس پر اجماع ہے، لیکن یہ ضمان کی مقدار میں اختلاف پایا جاتا ہے " انتہی

دیکھیں: الموسوعة الفقھیة (5 / 297).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے یہ راجح کیا ہے کہ زنا کرنے والے مرد پر بکارت زائل کرنے کی دیت ہو گی، اور یہ دیت شادی شدہ اور کنواری کے مہر میں فرق کے اعتبار سے ہو گی.

شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ہم نے جو قول راجح قرار دیا ہے ـ وہ یہ کہ جس عورت سے زنا کیا گیا ہو چاہے وہ زنا پر رضامند ہو یا اس سے

بالجبر زنا کیا گیا ہو اس کو کوئی مہر نہیں ملے گا۔ اس قول کی بنا پر ہم یہ کہنیگے کہ: زنا کرنے والے شخص پر بکارت زائل یعنی کنوارہ پن زائل کرنے کی بنا پر دیت ادا کرنا ہو گی اگر وہ کنواری ہو اور اس سے جبرا زنا کیا گیا ہو؛ کیونکہ اس نے اس کی بکارت اس سبب کے باعث ضائع کر دی ہے جس سے عادتا تلف ہو جاتی ہے.

اور بکارت کی دیت یہ ہے کہ: عورت کے شادی شدہ ہونے یا کنواری ہونے میں جو مہر کا فرق ہوتا ہے وہ ہو گی، اس لیے جب ہم کہیں کہ اس شادی شدہ عورت کا مہر ایك ہزار ریال ہے، اور اگر کنواری ہو تو اس کا مہر دو ہزار ریال تو اس طرح اس کی دیت ایك ہزار ریال ہو گی " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 313 ـ 314).

واللہ اعلم .